



## سوال

(152) مالک کرایہ داروں سے ہزار دو ہزار روپے پہلے وصول کر لیتا ہے۔ الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج اسلامی کارواج عام ہے مکان کا مالک کرایہ داروں سے ہزار دو ہزار روپے پہلے وصول کر لیتا ہے۔ اور بعد میں ستر اسی روپے ماہوار کرایہ مکان دیتا ہے۔ جو روپے اسلامی کے طور پر پہلے وصول کر لیتا ہے۔ اس کا کرایہ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ اسلامی کا روپیہ شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ (عبدالحکم قصوری جامع اہل حدیث رنگون)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کا سودنا جائز ہے کیونکہ یہ رشوت کے حکم میں آتا ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد 2 ص 456)

توضیح البیان -

عرف عام میں آجکل اس کو پگڑمی کہتے ہیں۔ جو جائنا ہے۔ (سعیدی)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 132

محدث فتویٰ